بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹشو پیپر سے استنجا کرنے کے بعد نماز پڑھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ٹشو پیپر سے استنجا کر کے نماز پڑھنا کیسا ہے؟ نیز پانی کی ٹھنڈک سے قطرے آنے کی صورت میں ٹشو پیپر استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب

اگر نجاست مخرج (اگلے یا پچھلے مقام) سے، درہم کی مقدار سے زیادہ حصے پر نہ لگے، تو ٹشو پیپر سے استنجا کر کے نماز پڑھ سکتے ہیں، کہ ٹشو پیپر اسی طرح کے مقاصد کے لیے تیار کیے جاتے ہیں، اور ان سے صفائی کا حصول بھی ہو جاتا ہے، ہاں! ممکنہ صورت میں ڈھیلوں کا استعمال بہتر ہے، البتہ! ٹشو یا ڈھیلوں کے استعمال کے بعد پانی سے طہارت سنت ہے، بلاعذر اسے ترک کرنا مکروہ ہے۔ اور اگر نجاست مخرج کے اردگرد کی جگہ پر، ایک درہم سے زیادہ تجاوز کر جائے، تو پھر صرف ڈھیلوں یا ٹشو پیپر وغیرہ سے طہارت کرنا کافی نہیں ہوگی، بلکہ پانی سے دھونا ضروری ہوگا۔

نیز جس کو پانی کی ٹھنڈک سے قطرے آتے ہوں، تو وہ بھی (اوپر مذکور شرط کے ساتھ) ٹشو پیپر استعمال کر سکتا ہے۔ البتہ! جہاں تک ممکن ہو، ڈھیلوں کا استعمال زیادہ بہتر ہے۔

جوہرہ نیرہ میں ہے "(قولہ: وغسلہ بالماء أفضل) یعني بعد الحجارۃ واختلف فیہ فقیل مستحب، وقیل سنۃ في زماننا، وقیل سنۃ علی الإطلاق وھو الصحیح وعلیہ الفتوی "ترجمہ: مصنف کا قول کہ پانی سے دھونا افضل ہے، یعنی ڈھیلوں سے استنجا کرنے کے بعد پانی سے دھونا افضل ہے۔ اور اس میں اختلاف ہے، پس کہا گیا ہے کہ یہ مستحب ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہمارے زمانے میں سنت ہے اور یہ قول بھی ہے کہ مطلقاً سنت ہے اور یہی صحیح ہے اور اسی پر فتوی ہے۔ (الجوھرۃ النیرۃ، جلد 1، صفحہ 112، مطبوعہ: لاھور)

ردالمحتار میں ہے "فکان الجمع سنۃ علی الإطلاق في کل زمان، وھو الصحیح وعلیہ الفتوی "ترجمہ لہذا ڈھیلوں اور پانی سے استنجاء کرنا مطلقاً ہر زمانے میں سنت ہے اور یہی صحیح ہے اور اسی پر فتوی ہے۔ (ردالمحتار، جلد 1، صفحہ 604، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں اسی طرح کے سوال کے جواب میں ہے "نجاست جب مخرج بَول وبراز سے مقدار درہم سے زیادہ تجاوز نہ کرے، تو ڈھیلے کافی ہوتے ہیں اُن کے بعد پانی لینا فقط سنّت ہے۔۔۔ یہ سنّت بھی اگرچہ باقی سنن مؤکدہ کے مثل ہے، جس کا ترک بیشک باعثِ کراہت، مگر حالتِ عذر ہمیشہ مستثنیٰ ہوتی ہے اور ترک سنت صحتِ نماز میں خلل انداز نہیں پس صورت مستفسرہ میں بلاتامل نہ اُس شخص

کی اپنی نماز میں حرج نہ امامت میں نقصان البتہ اگر نجاست مخرج کے علاوہ قدر درم سے زیادہ ہو تو اُس وقت پانی سے دھوئے بغیر طہارت نہیں ہوتی۔ "(فتاوی رضویہ، جلد 4، صفحہ 577، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے "آگے یا پیچھے سے جب نَجاست نکلے تو ڈھیلوں سے استنجا کرنا سنّت ہے اور اگر صرف پانی ہی سے طہارت کرلی تو بھی جائز ہے، مگر مستحب یہ ہے کہ ڈھیلے لینے کے بعد پانی سے طہارت کرے۔ "(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 410، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابوشاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-5059

تاریخ اجراء: 16 ذوالحجۃ الحرام 1447ھ/02 جون 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net